قرنطینہ ہوٹل اسکیم میں تبدیلی اور داخلے کی پابندی میں نرمی

پریس ریلیز |تاریخ 21.05.2021

نمبر 94-2021

ناروے میں داخل ہوتے وقت ضروری اور غیر ضروری سفر کے درمیان فرق ختم ہوجاتا ہے تاکہ برطانیہ اور EEA / شینگن ممالک سے جہاں انفیکشن کی سطح کم ہے آنے والے مسافروں کو قرنطینہ ہوٹلوں میں نہ رہنا پڑے۔ سفر کے مقصد سے قطع نظر ، جو لوگ زیادہ انفیکشن والے علاقوں میں رہے ہیں ان کو قرنطینہ ہوٹلوں میں رہنا چاہئے۔ ان علاقوں میں مقیم غیر ملکیوں کے داخلے کی پابندیوں کے لئے استثناء متعارف کرایا گیا ہے جو ناروے میں قرنطینہ کی پابندیوں کے تابع نہیں ہیں۔

۔ وزیر برائے انصاف اور ہنگامی صورتحال انتظامیہ مونیکا میلند کا کہنا تھا، اب ہم قرنطینہ ہوٹلوں کے قواعد تبدیل کر رہے ہیں۔ ہم ناروے میں داخل ہوتے وقت ضروری اور غیر ضروری سفر کے درمیان فرق کو دور کرتے ہیں ، اور انفرادی طور پر ممالک میں انفیکشن دباؤ کو دیکھتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانیہ اور EEA / شینگن ممالک سے آنے والے مسافر بھی قرنطینہ ہوٹلوں سےمستثنیٰ ہوں گے۔ وہ لوگ جو زیادہ انفیکشن والے علاقوں میں رہ چکے ہیں لازمی ہے کہ وہ مستقبل میں قرنطینہ ، ہوٹلوں میں گزاریں۔ یہ سفر ضروری ہونے کی صورت میں بھی لاگو ہوتا ہے۔ جیسے ہی ہمارے پاس یہ دستاویزات موجود ہوں گےجو ڈیجیٹل ، محفوظ اور قابل تصدیق ہوں ، تو محفوظ افراد ، جن میں وہ افراد بھی شامل ہیں جن کو تین ہفتے پہلےویکسین کی پہلی خوراک ملی تھی ، اب وہ قرنطینہ ہوٹلوں میں نہیں رہیں گے۔

مندرجہ ذیل گروپ جمعرات 27.05.2021 سے قرنطینہ ہوٹلوں میں ہوں گے:

- یورپ سے باہر رہ کر آنے والے مسافروں کو اصولی طور پر قرنطینہ کی پوری مدت ہوٹل میں گزارنا ہوگا، جب تک کہ آنے کے ساتویں دن کے بعد وہ منفی ٹیسٹ کا نتیجہ پیش نہ کر دیں۔
- یوروپی ممالک کے مسافر جہاں گذشتہ 14 دنوں میں ہر 100،000 میں 150 سے کم نئے انفیکشن رہے ہوں اور جانچ کروانے والوں میں زیادہ سے زیادہ 4 فیصد مثبت آئے ہوں ، تو ان کو قرنطینہ ہوٹلوں میں نہیں رہنا پڑے گا۔ انہیں لازمی طور پر گھر میں یا کسی اور مناسب جگہ پر قرنطینہ گزارنا چاہئے۔
- برطانیہ اور EEA / شینگن ممالک سے آنے والے مسافر جہاں ہر 100،000 میں 150 سے زیادہ متاثر ہیں ان کو قرنطینہ ہوٹلوں میں رہنا چاہئے جب تک کہ ان کا ابتدائی مدت میں تین دن بعد ہی کوئی منفی ٹیسٹ نہ ہو۔ انہیں لازمی طور پر گھر میں یا کسی اور مناسب جگہ پر قرنطینہ کو مکمل کرنا چاہئے اور سات

دن کے بعد جلد از جلد خود کو قرنطینہ سے باہر جانچ کے زریعے لا سکتے ہیں۔

- خاص طور پر زیادہ انفیکشن کی شرح والے یورپی ممالک کے مسافروں کو سات دن کے بعد جلد از جلد منفی جانچ کا نتیجہ آنے تک قرنطینہ ، ہوٹل میں گزارنا ضروری ہے۔ اس گروپ کے بارے میں مزید معلومات بعد میں آئیں گی۔ مضبوط فلاحی تحفظات پر مستثنیات جاری رہیں گی۔ حکومت اس گروپ کے لئے ڈسپینسسی اسکیم متعارف کرائے گی جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ قرنطینہ ہوٹلوں سے استثنیٰ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں اور سرحد پرپہنچنے سے پہلے ہی فیصلہ حاصل کرسکتے ہیں۔

EEA ،شینگن اور برطانیہ سے باہر کے ممالک میں قیام پذیر سمندری مسافروں کے لئے بھی مستثنیات ہیں اور جنہیں ناروے میں داخل ہونا ہوتا ہے۔ سمندری مسافروں کو وطن واپس آنے کے بعد بھی ہوٹلوں میں قرنطینہ کرنا ضروری ہے ، لیکن جہاز پر سوار ہونے سے پہلے یہ قرنطینہ مکمل کرسکتے ہیں۔ یہ تبدیلیاں آج 21 مئی سے نافذ العمل ہیں۔

اولمپکس یا پیرا اولمپک کھیلوں کے اہل کھلاڑی اور ضروری معاون عملہ داخلے کے معیارات میں تبدیلی لائیں گے اور اولمپک اور پیرا اولمپک کھیلوں کی تیاریوں اور اہلیت کے حصے کے طور پر بیرون ملک مقیم ہونے کے بعد قرنطینہ ہوٹلوں میں رہنے کی ضرورت سے چھوٹ حاصل کریں گے۔ واپسی کے بعد تین دن کے بعدمنفی ٹیسٹ لینے تک ان

کوقرنطینہ میں رہنا ہو گا۔

۔ ہماری سرحدوں پر سخت اقدامات کا اثر ہوا ہے۔ درآمدی انفیکشن میں کمی واقع ہوئی ہے ، لیکن ہمارے آس پاس کی دنیا میں انفیکشن کی صورتحال بہت ساری جگہوں پر اب بھی پیچیدہ اور سنجیدہ ہے۔ ہمیں غیرملکیوں کی ناروے تک رسائی پر سخت پابندیاں جاری رکھنی چاہئیں ، لیکن اب ہم ان ممالک میں رہائش پذیر افراد کو چھوٹ دیتے ہیں جہاں انفیکشن اتنا کم ہے کہ ہمیں قرنطینہ کی ضرورت نہیں ہے۔ ایسا کہنا تھا مونیکا میلیند وزیر برائے انصاف اور ہنگامی صورتحال انتظامیہ کا۔

ملک داخلے ان ممالک / علاقوں میں رہنے والے غیر ملکیوں کے لئے کھلے ہیں جو ناروے میں قرنطینہ ("پیلا ممالک") کے تابع نہیں ہیں۔ آج ، اس کا اطلاق گرین لینڈ ، فیرو آئی لینڈز ، آئس لینڈ اور فن لینڈ کے کچھ حصوں پر ہوتا ہے ، لیکن اس میں تبدیلیاں ہوں گی جب زیادہ ممالک اپنی آبادی کو ویکسین لگوائیں گے جس سے انفیکشن میں کمی واقع ہو گی۔ یہ استثنائ جلد ہی پیش کیا جائے گا۔ برطانیہ کو اس اسکیم میں شامل کیا جائے گا ، اور EEA/شینگن ممالک کی طرح ان معیار کے مطابق تشخیص کیا جائے گا۔

دوبارہ کھولنے کے منصوبے کے مرحلہ 3 کے سلسلے میں داخلے پر پابندیوں میں کی جانے والی نرمیوں کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ اس میں کاروباری مسافروں ، کنبے ، محبوب اور بین الاقوامی طلبہ کے لیے مزید ریلیف دینے پر غور ہوگا۔

محکمہ برائے صحت اور ایف ایچ آئی نے حال ہی میں جامع سفارشات پیش کی ہیں کہ کونسے اصول ملک میں داخلے پر لاگو ہونےچاہیے،جب تک کہ ناروے میں 18 سال سے زیادہ عمر کے ہر شخص کو ویکسین کی پیش کش نہ کی جائے۔ ان تجاویز میں سے ایک یہ ہے کہ ہم اس مدت کے دوران ویکسین شدہ افراد کے لیے تین دن سفری قرنطینہ بھی رکھیں گے ، اور ہم اپنے بین الاقوامی سفری مشوروں کو جولائی کے آخر تک بڑھانا چاہتے ہیں۔ حکومت نے ان تجاویز پر ابھی تک کوئی مؤقف نہیں لیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سوال اٹھانےکی وجہ ہے کہ آیا یہ بہت سختی تو نہیں ہے۔لہذا اس کا جائزہ لینے کا کام سونپا گیا ہے۔

۔وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات بینٹ ہوئیئ نے کہا، جب ہمیں نئے پیشہ ورانہ مشورے ملیں گے ، تو ہم ان لوگوں کے لئے مکمل طور پر سفری قرنطینہ کو ختم کرنے پر غور کریں گے جو ویکسین کے ذریعہ محفوظ ہیں یا کورونا ہونے کے نتیجے میں قوت مدافعت رکھتے ہیں۔تاہم ، اس کی ضرورت ہوگی کہ پہلے ہمارے پاس کورونا سرٹیفکیٹ موجود ہوں جن کی تصدیق ممکن ہو۔

وزیر خارجہ اینے ایرکسن سورآئدے نے کہا، حکومت کا بتدریج دوبارہ کھولنے کا منصوبہ جاری ہے ، لیکن صحت کے حکام تجویز کرتے ہیں کہ ناروے کے رہائشیوں کی ایک بڑی تعداد کو ویکسین لگنےتک بیرون ملک سفر کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم عالمی سفری کونسل میں یکم جولائی تک توسیع کر رہے ہیں۔ ہم سفر سے متعلق مشورہ کونسل ضرورت سے زیادہ دیر نہیں رکھنا چاہتے ہیں ، لیکن اب صورتحال کے پیش نظر ، اس موسم گرما میں ناروےمیں ہی چھٹیاں گزارنے کا منصوبہ بنانا سب سے زیادہ پیش قیاسی ہے۔

- بتدریج دوبارہ کھولنے کا منصوبہ